بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

افسوس ہے نومبر کی ۲ر تاریخ کو ہماری جماعت دیوبند کے ایک نامور رکن مولانا حکیم سید محفوظ علی صاحب نے کم و بیش ستر برس کی عمر میں دیوبند میں داعی اجل کو لبیک کہا اور رگہزائے عالم آخرت ہوگئے۔ موصوف دارالعلوم دیوبند کے فارغ التحصیل تھے اور علوم عقلیہ و نقلیہ دونوں میں کسی میں کم اور کسی میں زیادہ پختہ استعداد رکھتے تھے۔ فراغت کے بعد کچھ دنوں مدرسہ میں بحیثیت معین المدرسین چند ابتدائی کتابوں کا درس بھی دیا۔ مگر طبیعت میں فنِ طب کی طرف شدید میلان پیدا ہوا تو دلّی کے نامور طبیب حکیم عبدالوہاب عرف نابینا مرحوم کی خدمت میں چند سال رہ کر اس شوق کی تکمیل اس خلوص محنت اور انہماک سے کی کہ علماً و عملاً ایک ممتاز صاحبِ فن اور استاد کے لائقِ فخر و معتمد علیہ تلمیذ رشید بن گئے۔ اب دِلّی سے رُخصت ہوکر دیوبند میں ہی انہوں نے مطب جمایا تو چند ہی مہینوں میں ان کے حذاقتِ فن اور دستِ شفاء کی شہرت دُور دور تک پہنچ گئی۔ اور ان کا مطب مرجع خواص و عوام ہوگیا۔ فنّی کمال و مہارت کے علاوہ اخلاقی اعتبار سے بھی بڑے خلیق و متواضع، خوش طبع و خندہ رو اور غیرت و خودداری کے ساتھ حد درجہ مخلص و بے لوث اِنسان تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جس توجہ سے وہ مریضوں کا علاج کرتے تھے اسی توجہ اور خلوص سے طلباء کو طب کا درس خالصۃً لوجہ اللہ دیتے تھے۔